السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دیہاتی لوگوں کو نماز کے معنی نہیں آتے جو لوگ نماز کے معنی نہیں جانتے ان کی نماز ادا ہو جاتی ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آئندہ کے لیے معنی سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیے کیونکہ ایسے لوگوں کی نماز خطرہ میں ہے قرآن مجید میں ہے۔

لَاتَقۡ رَبُواۡ لصَّلَوٰةَوَأَنتُمۡ سُكَٰرَىٰ حَتَّىٰ تَعۡ لَمُواۡمَا تَقُولُونَ --سورة النساء**43**

یعنی نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ جو کہتے ہو اس کو جان لو۔

اس آیت سے معلوم ہوا انسان نماز میں جو کہتا ہے اس کو سمجھے تب نماز ہوتی ہے ورنہ نماز نہیں ہوتی۔

مشکوۃ باب المساجد میں حدیث ہے :

«ان احدکم اذاقام الی الصلوۃ فانما یناجی ربہ»

یعنی جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہے تو وہ خدا سے مناجات کرتا ہے

اس سے معلوم ہوا کہ معنی سمجھنا ضروری ہے کیونکہ بغیر سمجھے مناجات نہیں ہوتی۔ نیز مشکوۃ کتاب الدعوات فصل 2 میں حدیث ہے۔

«ان اللہ لایستجیب دعاءً من قلب غافل»

یعنی اللہ تعالی غافل دل کی دعا قبول نہیں کرتا

ظاہر ہے جو شخص معنی نہیں جانتا وہ مقصد سے غافل ہے۔ فتاوی ابن تیمیہ جلد 2 ص 19 میں ہے۔

«قال ابن عباس رضی اللہ عنہ لیس لک من صلوتک الاما عقلت منہا»

یعنی ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ تیرے لیے نماز سے وہی ہے جو تو نے سمجھ کر پڑھی۔

اور بخاری باب الوضو من النوم میں حدیث ہے

«اذا نعس احدکم وہو یصلی فلیرقد حتی یذہب عنہ النوم»

یعنی جب ایک تمہارے کو نماز میں اونگھ آجائے تو نماز چھوڑ کر سو جائے یہاں تک کہ اس سے نیند دور ہو جائے۔

حافظ بن حجر اس پر لکھتے ہیں۔

«والمشہور التفرقة بینہما وان من فترت حواسہ بحیث یسمع کلام جلیسہ ولا یفہم معناہ فہو ناعس وان زاد علی ذالک فہو نائم»

یعنی مشہور یہ ہے کہ اونگھ اور نیند میں فرق ہے جس کے حواس اس طرح ٹھہر گئے کہ کلام سنے اور معنی نہ سمجھے اس کو اونگھ والا کہتے ہیں۔ اور جو اس پر زیادہ ہو جائے اس کو سونے والا کہتے ہیں۔

جو لوگ معنی نہیں جانتے ان کی حالت بالکل اونگھنے والے کی سی ہے ۔ جب اونگھ کی حالت میں نماز منع ہے تو ان کی نماز کیسے درست ہوگی ۔ ؟

خدا کی شان نماز جو دین کا ستون ہے اس سے لوگ بہت بے پرواہ ہیں ۔ کسی قسم کا فکر نہیں کرتے ۔ درست ہو یا نہ ان کے لیے یکساں ہے ۔ انا للہ ۔ خدا تعالی ہماری حالتوں پر رحم کرے اور اپنے دین کا شوق دے ۔ آمین

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کی کیفیت کا بیان، ج2ص118

محدث فتویٰ